کے لیے کسی مقدار سرمایہ پر مجموعی منافع کا حصہ لگانا بڑا مشکل ہے ۔ یہ دور جس میں مجموعی نفع ونقصان کے حسابات باقاعدہ تیار کیے جاتے ہیں اور فی روپیہ فی یوم" کا حساب بآسانی معلوم کیا جاسکتا ہے"۔ یہ طے کرنا کیا مشکل ہے کہ اگر کسی حصہ دار (بنک) کا ایک ہزار روپیہ ۸۰ دن کاروبار میں لگا رہا تو اُسے منافع کا کتنا حصہ ملنا چاہیے ۔ پھر مضاربت اور شراکت کے فقہی اُصولوں کو اتنا کڑا نہ بنا دیا جائے کہ ان کی کوئی درمیانی صورت معاشرے کی ایک بڑی ضرورت کو پورا کرنے میں مدد نہ دے سکے ۔

ایک قابل قدر کتاب پر میں یہ الفاظ نہ لکھتا ، مگر میں نے بہت سے مسائل پر بہت سی تحریروں (جن کا تعلق صدیقی صاحب سے نہیں) میں نے ایک رومانٹک تصوّر کو کام کرتے دیکھا ہے کہ آدمی اچھا خاصا ریسرچ ورک کرتے ہوئے بیچ میں اعتقادی تمناؤں کے چکر میں آجاتا ہے ۔ اِن اعتقادی تمناؤں کی بیلیں تحقیقی کتب ، مقالات اور تقریروں کے شاخساروں پر پھیلی ہوئی ہیں ۔ اور ان پر دلکش اصطلاحات کے پھول کھلتے رہتے ہیں ۔

اس جملۂ معترضہ پر معذرت کرتے ہوئے میں مؤلف اور ناشر کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے ایسی خیال افروز تحقیقی تصنیف ہمیں بہم پہنچائی ۔

ترجمہ القرآن الکریم از مولانا عبیداللہ عبید ۔ ناشر : ادارہ تعلیم عربی ، گوجرانوالہ ۔ ملنے کا پتہ : اسلامی ادارۂ خدمتِ خلق ۔ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ ۔ قیمت نامعلوم ۔

یہ پارۂ اوّل کا سلیس اُردو میں لفظی اور بامحاورہ دونوں طرح کے ترجموں پر مشتمل رسالہ ہے ۔ پہلے ایک سطر میں لفظ کے نیچے لفظ کا ترجمہ دیا گیا ہے ، پھر دوسری سطر میں بامحاورہ ۔ ذہین اصحاب یا طلبہ ایک حد تک عربی زبان کو سیکھ سکتے ہیں ۔

تعمیر حیات مؤلف : جناب غلام شبیر ایم ۔ اے ، علومِ اسلامیہ ۔ بی ۔ ایڈ ۔ اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر حلقہ لیاقت آباد ۔ قیمت نامعلوم ۔

یہ رسالہ بہت پسند آیا ۔ بڑی کاوش کی گئی ہے ۔ ایک صحیح معلّم کو واقعی اسی طرح کام کرنا